34510- كسی دوكان سے ريڈی ميڈ كپڑے ليكر اسی ڈيزائن كے تيار كر كے بيچنا

سوال

كسی مسلمان يا كافر كی دوكان سے ريڈی ميڈ كپڑے كا نمونہ لے كر اس جيسا تيار كر كے صرف ڈيزائن ميں كچھ تبديلی كے بعد اسے كم قيمت پر بيچنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

اگر تو اس ميں
خريدار كو دھوكہ ہو يعنی اسطرح كہ خريدار اس نئے مال كو بھی وہی پرانا مال ہی تصور
كرے يا پھر اسے ٹريڈ مارك اور تجارتی نام حاصل كر ركھا ہو تو اس صورت ميں دھوكہ اور فراڈ
اور دوسرے كے حق پر زيادتی كی بنا پر يہ كام حرام ہو گا.

اسلامی فقہ اكيڈمی نے قرار پاس كی
ہے.جس ميں اس معنوی حق پر زياتی كو ممنوع قرار ديا ہے قرار مندرجہ ذيل ہے :

تجارتی نام، تجارتی پتہ، ٹريڈ مارك،
تاليف اور ايجاد يا ابتكار يہ سب ايسے حقوق ہيں جو انہيں اختيار كرنے والوں كے ليے خاص ہے اور
دور حاضر ميں اسے مالی قيمت حاصل ہے اور لوگوں ميں اس كی ماليت بنانا معروف ہے، اور
انہيں شرعا بھی حقوق شمار كيا جائے گا، لھذا اس پر زيادتی كرنا جائز نہيں. اھ

ديكھيں: فقہ اكيڈمی كا مجلۃ عدد نمبر
(5) جزء (3) صفحہ نمبر (2267).

چاہے يہ مسلمان شخص كے حقوق ہوں يا
كافر او رغير محارب يہ سب برابر ہيں.

اور رہا كافر حربی يعنی لڑائی كرنے
والا كافر تو باوجود اس كے كہ اس كا مال معصوم نہيں، ليكن ٹريڈ مارك كی نقل اور اس
ٹريڈ مارك كی مہر والے مال كی نقل كی ترويج خريدار كے ليے دھوكہ ہے، اس طرح كہ يہ
خريدار كے ليے يہ ٹريڈ مارك يعنی يہ ماركہ مال ميں شرعی طور پر مقصود ہے.

ليكن اگر مال ڈيزائن اور شكل ميں اس
سے ملتا جلتا ہو ليكن تجارتی نام مختلف ہو تو اس ميں كوئی حرج نہيں ليكن شرط يہ ہے

کہ یہ حرام لباس میں شامل نہ ہوتا ہو" مثلا وہ لباس جو خاص طور پر کفار کے ساتھ مخصوص ہے، یا وہ لباس جو ستر کو نہیں ڈھانپتے، یا تنگ لباس کہ عورت کے جسم کے اعضاء واضح ہوتے ہوں" .

واللہ اعلم .